41696 - كيا قربانى كا جانور خريدنے كے ليے قرض ليا جا سكتا ہے ؟

سوال

كيا قربانى كا جانور خريدنے كے ليے قرض حاصل كرنا ضرورى ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سوال نمبر (36432) كے جواب ميں قربانى كے حكم ميں علماء كرام كا اختلاف بيان ہو چكا ہے كہ آيا قربانى واجب ہے يا كہ مستحب، آپ اس كا مطالعہ ضرور كريں.

شيخ ابن باز رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" شرعى دلائل ميں كوئى ايسى دليل نہيں جو اس كے وجوب پر دلالت كرتى ہو، اور قربانى كے وجوب كا قول ضعيف ہے " انتہى.

ديكھيں: مجموع فتاوى ابن باز (18 / 36).

پھر جو علماء قربانى كے وجوب كے قائل ہيں انہوں نے بھى قربانى كے واجب ہونے كے ليے غنى اور مالدار ہونے كى شرط لگائى ہے.

ديكھيں: حاشية ابن عابدين (9 / 452).

لہذا دونوں قولوں ـ واجب اور مستحب قول ـ كى بنا پر قربانى كا جانور خريدنے كے ليے قرض لينا واجب نہيں، كيونكہ قربانى مالدار ہونے كے بغير قربانى واجب نہيں ہوتى اس پر علماء كا اتفاق ہے.

يہاں ايك سوال باقى ہے كہ آيا كيا قرض حاصل كرنا مستحب بھى ہے يا نہيں ؟

اس كا جواب يہ ہے كہ:

قربانى كا جانور خريدنے كے ليے قرض حاصل كرنا مستحب ہے، ليكن اس ميں شرط يہ ہے كہ اگر اسے اميد ہو كہ

وہ قرض واپس کر سکےگا، مثلا اگر کوئی شخص ملازم ہے اور اپنی تنخواہ آنے تك قرض حاصل کرلے، لیکن اگر اسے قرض کی ادائیگی کی امید نہیں تو پھر اس کے لیے افضل و اولی یہی ہے کہ وہ قرض حاصل نہ کرے، کیونکہ وہ ایسی چیز کے لیے اپنے ذمہ قرض لے رہا ہے جو چیز اس پر واجب ہی نہیں ہے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا:

اگر کوئی شخص قربانی کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو کیا وہ قرض لے سکتا ہے ؟

شیخ الاسلام کا جواب تھا:

" اگر تو وہ قرض ادا کر سکتا ہو تو قرض حاصل کر کے قربانی کرے تو یہ بہتر اور اچھا ہے، لیکن اس کے لیے ایسا کرنا واجب اور ضروری نہیں " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن تیمیہ (26 / 305).

اور شیخ الاسلام قربانی کے وجوب کے قائل ہیں.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا:

کیا استطاعت نہ رکھنے والے شخص پر قربانی کرنی واجب ہے ، اور کیا تنخواہ کی وجہ سے وہ قربانی کرنے کے لیے قرض حاصل کرسکتا ہے ؟

شیخ کا جواب تھا:

" قربانی کرنا سنت ہے واجب نہیں.... مسلمان شخص کو اگر علم ہو کہ وہ قرض کی ادائیگی کی استطاعت رکھتا ہے تو قربانی کے لیے قرض لینے میں کوئی حرج نہیں ہے " انتہی.

دیکھیں: فتاوی ابن باز (1 / 37).

واللہ اعلم .